ملّتِ بریلویہ کی اچھوتی

تعبیر

پاگلوں کی کہانی

زیرِ نظر کتاب میں آپ ملّتِ بریلویہ کے رازہائے پنہاں اور
عقائدِ مخفیہ ان کی اپنی کتابوں میں بیان کردہ ملاحظہ فرمائیں گے
اور بعدہٗ آپ خود بخود اس نتیجہ تک پہنچ جائیں گے کہ یہ
پاگلوں کا ایک گروہ ہے جن کے عقائد کا نہ کوئی ماخذ ہے اور
نہ ہی اختراعاتِ بریلویہ کو فرموداتِ نبوّت علیٰ صاحبہا التحیہ سے
کسی قسم کی نسبت

مصنّفہ

حضرت مولینا محمّد فاضل رحمہ اللہ

دار المعارف

اردو بازار، لاہور

کتاب : پاگلوں کی کہانی
مصنف : حضرت مولینا محمد فاضلؒ
ناشر: دارالمعارف اُردو بازار لاہور
پرنٹرز : زاہد بشیر پرنٹرز لاہور
اشاعت : 2001ء
قیمت : 50-00 روپے

کب کوئی عقل مندی اور ہوش و حواس کی قائمی کے ساتھ فتوی دیا ہے جو ایسے موقعہ پر بھی ان سے امید کی جا سکتی کہ وہ کوئی اسلامی رنگ میں بسا ہو فتوی دیں گے۔

جب ملت رضائیہ از اول تا آخر اسلام سے متصادم و متضاد نظریات اور خرافات کا نام ہے تو ان آدم نما ابلیسوں سے اسلامی فتووں کی امید عبث و بیجا ہی ہے۔

بریلویوں کی لڑکیوں کے نکاح بندر، گدھے اور ہر قسم کے حیوان سے جائز ہے

آج سے ۲۲ برس قبل میں نے اعلیٰحضرت کا یہ فتوی پڑھا تو مجھے بڑا تعجب ہوا لیکن پھر یہ سوچ کر کہ آخر یہ بریلویوں کے اعلیٰحضرت ہیں بغیر کسی شرعی دلیل کے ایسی بات کیسے کہہ سکتے ہیں۔ اس فتوی کے ماخذ کی جستجو اور تلاش میں احادیث و قرآن کریم اور دیگر اسلامی کتب کی ورق گردانی کرتا رہا مگر اس کے ماخذ کو نہ پا سکا اس کے بعد دیگر مذاہب باطلہ کی طرف رجوع کیا کہ شاید بدھ مت، ہندو مت۔ آریہ سماج اور برہمنوں میں مروّج ہو کہ وہ اپنی لڑکیوں کی شادیاں جانوروں اور حیوانوں سے کرتے ہوں مگر مجھے ان مذاہب میں بھی یہ روایت نہ ملی۔ تلاش بسیار کے بعد جب مجھے ماخذ نہ مل سکا تو میں یہ سمجھنے پر مجبور ہو گیا کہ اس مسئلے میں ملت رضائیہ ہی ایک ایسی ملت ہے جس میں یہ روایت ابھی تک شاید روایت ہی کے درجے میں چلی آ رہی ہے اور عملاً کسی وقت اور موقعہ کا انتظار ہو جب حالات سازگار ہو جائیں تو شاید آج کے بریلوی اپنے اعلیٰحضرت کی اس روایت پر عمل شروع فرما دیں۔

قارئین کی ضیافت طبع اور ملت بریلویہ کے پیرو کاروں کو اپنے اعلیٰحضرت کی دینی عدم بصیرت پر ماتم کرنے کے لئے اصل فتوی نقل کرتا ہوں۔

چنانچہ آپ ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں کہ:

مرتد منافق وہ کہ کلمۂ اسلام اب بھی پڑھتا ہے اپنے آپ کو مسلمان ہی کہتا ہے اور پھر اللہ عزوجل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی نبی کی توہین کرتا یا ضروریات دین میں کسی شے کا منکر ہے جیسے آج کل کے وہابی۔ رافضی۔ قادیانی۔ نیچری۔ چکڑالوی،

جھوٹے صوفی کہ شریعت پر ہنستے ہیں۔

حکم دنیا میں سب سے بزتر مرتد ہے اس سے جزیہ نہیں لیا جا سکتا، اس کا نکاح کسی مسلم، کافر، مرتد اس کے ہم مذہب ہوں یا مخالف مذہب غرض انسان حیوان کسی سے نہیں ہو سکتا جس سے ہوگا محض زنا ہوگا مرتد مرد ہو یا عورت۔

(احکام شریعت جلد ا صـ۱۲۲ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی)

اور اسی طرح کی گوہر فشانی اعلحضرت نے اپنے ملفوظات میں بھی کی ہے بلکہ اس میں دیوبندیوں کا بھی اضافہ کر دیا ہے پتہ نہیں احکام شریعت میں ہمیں کیوں بھول گئے اور بھول جانے پر اپنے گروے کہیں معذرت بھی نہیں کی۔

آپ فرماتے ہیں کہ

ایسے ہی وہابی۔ قادیانی، دیوبندی، نیچری، چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہاں میں جس سے نکاح ہوگا مسلم ہو یا کافر اصلی، ہو مرتد انسان ہو حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوگا۔

(ملفوظات جلد ۲ صـ۹۷ نوری کتب خانہ لاہور)

مجھے قادیانیوں اور چکڑالویوں سے کوئی سروکار نہیں میں چونکہ مشرباً دیوبندی ہوں اور اپنے دیوبندی ہونے پر فخر کرتا ہوں اس لئے دیوبندی ہونے کی حیثیت سے عرض کرتا ہوں اور ملت بریلویہ کے اذناب سے پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کے اعلحضرت نے اس فتوے سے آپ لوگوں کا منہ کالا نہیں کر دیا؟

اب آپ کو تین باتوں میں سے ایک بات کو اختیار کئے بغیر چارہ کار نہیں۔

یا تو اس کی کوئی قابل قبول تاویل کرو؟

یا ... اس فتوے کے لغو اور باطل ہونے کا اعلان کرو؟

یا .... اس حقیقت کو قبول کرو کہ تمہارے مذہب میں حیوانوں مثلا بندر، گیدڑ، گدھے، ہاتھی وغیرہ جانوروں کے اناث و ذکور سے نکاح جائز ہے؟

کیونکہ آپ فرماتے ہیں کہ ان کے مرد و عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہوگا مسلم ہو یا کافر۔ اصلی ہو مرتد انسان ہو حیوان محض باطل اور زنا خالص ہوگا۔

— —————یعنی دیوبندیوں وغیرہ کا مرد ہو یا عورت انسان اور حیوان سے سے نکاح نکاح ہی نہ ہوگا تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر بریلویوں کا ہوگا تو وہ زنا نہیں ہوگا گویا آپ کے اعلیٰحضرت نے بریلوی مرد یا عورت کے حیوانوں سے نکاح کے جواز کو تسلیم کرلیا۔

اعلیٰحضرت کے فتوے کا معکوس فوٹو

ایسے ہی بریلوی، حشمتی، سرداردی، کراچوی، بدایونوی جملہ احمق ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہاں میں انسان یا حیوان جس سے بھی نکاح ہوگا وہ شریعت رضائیہ میں بغیر کسی شک وشبہ کے خالص نکاح ہی ہوگا ——————

اگر آپ فرمائیں کہ حیوانوں سے تو کسی مذہب میں بھی نکاح جائز نہیں اور نہ ہی اسے عقل تسلیم کرتی ہے تو پھر میں آپ سے پوچھوں گا کہ آپ کے اعلیٰحضرت نے **حیوان** کا لفظ کس خوشی میں استعمال کیا ہے؟

پوری ملت بریلویہ کو چیلنج ہے کہ وہ اپنے اعلیٰحضرت کے اس فتوے کا صحیح مفہوم بیان کردیں تو خاطر خواہ انعام حاصل کریں۔

بریلویوں کی جانب سے صحیح مفہوم بیان کردینے کی تو مجھے امید نہیں البتہ یہ خطرہ ضرور ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں اس لفظ کو اس عبارت سے نکال کر اپنی حماقت کی ایک اور دلیل فراہم نہ کردیں۔ مگر اس لفظ کو اصل عبارت سے نکالدینے سے بھی کام نہیں چلے گا اس سے زیادہ سے زیادہ یہی ثابت ہوگا کہ موجودہ بریلویوں کے نزدیک ان کی عورتوں کا حیوانوں سے نکاح نہیں ہوتا مگر اس سے اعلیٰحضرت کے عقیدے کی نفی تو نہیں ہوسکے گی۔ نظامی صاحب خون کے آنسو ایسے مقامات پر بہائے جاتے ہیں اور آپ نے بے موقع آنسو بہا کر کوئی دانشمندی کا ثبوت نہیں دیا ————

خون تک کے آنسو تو آپ بہا چکے ہیں ظاہر ہے اب اگر آپ اعلیٰحضرت کی ایسی باتوں پر رو دیں گے تو آنکھوں میں آنسو نہ ہونے کی وجہ سے کسی کو کیا معلوم کہ آپ رو رہے ہیں یا ہنس رہے ہیں۔ اس لئے اب میرا مشورہ مانیں تو اعلیٰحضرت کی حماقت پر زنجیروں سے آگ پر ماتم کریں مزا آجائے گا۔